حضرت مولانا سید تصدق بخاری مدظلہ العالی

مروجہ مغربی تقویم ! ایک گناہ بے لذت

جس میں دنوں کے نام بھی دعوتِ شرک والحاد ہیں !

الحق کے گذشتہ پرچے میں ادارۃ العلم والتحقیق کے رکن جناب سید شبیر احمد کی عظیم تحقیقی کاوش بہ عنوان "اسلامی شمسی ہجری کیلنڈر" کو علمی اور تحقیقی حلقوں میں بہت پسند کیا گیا اور قارئین کے خطوط موصول ہو رہے ہیں اور واقعہ بھی یہ ہے کہ عیسوی شمسی کیلنڈر ہر لحاظ سے مذموم اور دین و مذہب کی تعلیمات کے خلاف ہے بلکہ ہفتہ کے دنوں کے نام بھی دعوت شرک والحاد ہیں اسی سلسلہ میں بزرگ عالم دین اور محقق مصنف حضرت علامہ مولانا سید تصدق بخاری مدظلہ کی علمی اور تحقیقی کاوش نذر قارئین ہے ۔ (ادارہ)

پاکستان میں جاری شدہ مغربی تقویم ۔ WESTERN CALENDAR میں ہفتہ کے دنوں کے نام کفریہ و شرکیہ ہیں ۔ یہ ایسا بے لذت گناہ ہے جس کا اسلام میں کوئی جواز نہیں ۔ اُردن وغیرہ اگر اپنے ملک میں جولین تقویم جاری رکھ سکتے ہیں اور چین اگر اپنی تقویم کو جانوروں کے نام پر جاری کر سکتا ہے تو ہم اس مشرکانہ کیلنڈر کی جگہ اسلامی کیلنڈر کیوں نہیں جاری کر سکتے ؟ مغربی ممالک کے لیے اگر اسی کو رہنے دیا جائے تو اس میں کیا حرج ہے ؟ آخر سعودی عرب میں بھی اسلامی تقویم رائج ہے ۔ اور اس کی تجارت و سفارت میں کونسا نقصان ہوا یا اس کو کون سی دشواری پیش آئی ہے ؟ آج ہفتہ کے دنوں کے اسلامی اور غیر اسلامی ناموں کا تقابلی مطالعہ فرما کر خود ہی فیصلہ کیجیے کہ نصاریٰ و ہنود کی شرکیہ تقویم مسلمانوں کے لیے کتنی معیوب اور باعثِ عذاب ہے ۔ ایام ہفتہ کے معنے ملاحظہ فرمایئے ۔

۱۔ اتوار ۔ دو لفظوں پر مشتمل ہے ۔ آیت اور وار ۔ آیت بمعنی سورج ۔ وار بمعنی دن ۔ سورج کی پوجا کا دن ۔ انگریزی میں اتوار ۔ کا ہم معنی دن سنڈے ہے ۔

SUN DAY ۔ یہ بھی دو لفظوں پر مشتمل ہے ۔

SUNDAY IS THE DAY SACRED TO THE SUN

سن اور ڈے SUN AND DAY ۔ سن بمعنی سورج اور ڈے بمعنی دن

یعنی سورج کی پوجا کا دن ۔ ہندو اور عیسائی اس دن چھٹی کر کے مخصوص عبادت کرتے ہیں ۔

ہندوستان میں ایک قوم اپنے آپ کو سورج بنسی یعنی سورج کی اولاد کہلاتی ہے اور ان کو بڑا معزز سمجھا جاتا ہے ۔ ہندو لوگ چڑھتے سورج اور ڈوبتے کی شعاعوں کے اتصال کو پوجتے ہیں اور اس کو سب

سے بڑا کارساز دیوتا سمجھتے ہیں۔ سنسکرت میں اتوار کو ادت وار کہتے ہیں۔

۲۔ سوم وار: یہ بھی دو لفظوں سے بنا ہے۔ MONDAY سوم۔ اور۔ وار۔ سوم۔ یعنی چاند۔ اور۔ وار۔ یعنی دن۔ یعنی چاند کی پوجا کا دن MONDAY TO THE MOON ہندوؤں کا سوم ناتھ مندر مشہور ہے۔ جو کاٹھیاواڑ گجرات میں تھا جہاں قرامطہ اور ہندو مل کر مسلمانوں کے خلاف سازشیں کیا کرتے تھے۔ جسے اسی وجہ سے سلطان محمود غزنوی رحمہ اللہ نے اکھاڑ پھینکا تھا اور اس کا دروازہ لے جا کر غزنی میں نصب کر دیا تھا۔ یہ دروازہ ملحد ظاہر شاہ نے اپنے ہم کیش جواہر لعل نہرو کو واپس دے دیا تھا۔ پھر جس ظاہر شاہ نے ایک مسلمان فاتح کی یادگار دروازہ کو افغانستان سے نکال دیا تھا اس ظاہر شاہ کو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیے افغانستان سے نکال کر اٹلی میں پھینک دیا۔

سومناتھ کے معنی بھی یاد کرتے چلیے۔ سوم۔ یعنی چاند۔ اور سنسکرت میں ناتھ یعنی خدا۔ آقا۔ یعنی چاند خدا۔ اس مندر میں چاند کی شکل بنا کر بلا کسی سہارے کے معلق کر رکھی تھی کیونکہ عرش و فرش اور در و دیوار میں برابر برابر مقناطیس لگا رکھا تھا اور چاند کو چھ طرف کی کشش نے درمیان میں تھام کر رکھا ہوا تھا اور پنڈت لوگ سادہ لوح ہندوؤں کو کہتے تھے کہ دیکھو چاند واقعی خدا ہے جو کسی سہارے کے بغیر کھڑا ہے۔

انگریزی میں سوموار کا ہم معنی لفظ منڈے ہے۔ اور MONDAY۔ بھی دو لفظوں سے بنا ہے۔ موون۔ اور۔ ڈے۔ موون یعنی چاند۔ اور۔ ڈے یعنی دن یعنی چاند کی پوجا کا دن یا چاند کا دن۔ ہندوستان میں ایک قوم اپنے آپ کو چندر بنسی یعنی چاند کی اولاد کہلاتی ہے۔ جس کو بڑا معزز خیال کیا جاتا ہے۔

۳۔ منگل وار: یہ بھی دو لفظوں کا مجموعہ ہے۔ منگل۔ اور۔ وار۔ منگل یعنی سرسبز و شاداب۔ وار یعنی دن۔ یعنی سرسبز و شادابی کے دیوتا کی پوجا کا دن۔ قدیم یونانی سیارہ مریخ کو سرسبز و شادابی کا دیوتا مانتے تھے اور ہندوؤں کا آج بھی یہی عقیدہ ہے۔ ہندوؤں اور قدیم یونانیوں کے نزدیک مریخ کو پوجنے اور اس سے دعا مانگنے سے کسان کی زراعت خوب سرسبز و شاداب ہوتی ہے۔ اور قدیم رومن اسے کسان کی کشت کاری اور لڑائی کا دیوتا مانتے تھے۔ انگریزی میں مریخ کو مارز کہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک یہ مقولہ چلا آرہا ہے کہ یہ تو جنگل میں منگل ہے۔

انگریزی میں منگل کو ٹیوز ڈے کہتے ہیں یہ بھی دو لفظوں سے بنا ہے۔ ٹیوز۔ اور۔ ڈے۔ ٹیوز یعنی سیارہ مارز۔ اور ڈے یعنی دن جسے ٹیو۔ بھی کہتے ہیں۔ یعنی ٹیوز دیوتا کی پوجا کا دن۔

TUESDAY - SACRED TO TIW OR MARS -
THE SON OF JUPITER AND JUNO -
THE ROMAN GOD OF WAR -

۴۔ بُدھ وار۔ یہ بھی دو لفظوں کا مجموعہ ہے۔ بدھ۔ اور۔ وار۔ بدھ بمعنی عقل و شعور کا دیوتا۔ اور وار بمعنی دن۔ بُدھ ہندی میں عطارد سیارہ کو کہتے ہیں۔ یعنی عطارد (بدھ) کی پوجا کا دن جس پر بدھ دیوتا مہربان ہو جائے وہ عقل و شعور کا مالک بن جاتا ہے۔

انگریزی میں بدھ وار کو ویڈنس ڈے کہتے ہیں۔ سکنڈے نیویا والے بھی اس کی پوجا کیا کرتے تھے۔ ویڈنس ڈے۔ بھی دو لفظوں سے بنا ہے۔ ویڈنس۔ بمعنی وُڈن دیوتا۔ اور ڈے۔ بمعنی دن۔ عطارد کو انگریزی میں مرکری اور ہندی میں بُدھ کہتے ہیں ہندو اس کو اب بھی پوجتے ہیں

WEDNES DAY TO THE CHIEF SCANDINAVIAN
GOD WODEN OR MERCURI -

۵۔ برہسپت۔ یہ وہ ہی سیارہ ہے جسے عربی میں مشتری۔ اور برجیس کہتے ہیں اور فارسی میں ہرمزد۔ قاضی فلک کہتے ہیں۔ ہم اس دن کو پنجشنبہ۔ یا۔ جمعرات کہتے ہیں اور سنسکرت میں دبروار۔ یعنی دیر دیوتا کی پوجا کا دن۔ برہسپت میں پت بمعنی مالک۔ خداوند۔ عشق و محبت کا دیوتا۔ انگریزی میں اس دن کو تھرس ڈے کہتے ہیں یہ بھی دو لفظوں کا مجموعہ ہے۔ تھار۔ اور ڈے۔ یعنی تھار دیوتا کی پوجا کا دن۔

THURS DAY TO THE SCANDINAVIAN GOD THOR
WHO WAS WODEN SON OR JOVE -

اس کو۔ ۴۔ میں دیا گیا وُوڈن دیوتا (خدا) کا بیٹا مانا جاتا رہا ہے اور مانتے ہیں۔

۶۔ فرائی ڈے۔ جسے ہم جمعہ کہتے ہیں اور فارسی میں آدینہ۔ ہندو، اسے شُکرؔ وار کہتے ہیں ــــ انگریزی میں فرائی ڈے۔ بھی دو لفظوں سے مرکب ہے۔ فرائی اور ڈے۔ فرائی بمعنی فریگا دیوی جو اوپر بُدھ میں بتائے گئے وُڈن خدا کی بیوی سمجھی جاتی ہے۔ اور ڈے بمعنی دن یعنی فریگا یا فریگ دیوی کی پوجا کا دن۔ ہندو، اسے شُکرؔ وار کہتے ہیں۔ ش مضموم اور ک مشدد دو لفظوں سے بنا ہے شُکر۔ اور۔ وار۔ شُکر بمعنی حسن و جمال اور خوبصورتی عطا کرنے والی دیوی جسے ہم زہرہ سیارہ کہتے ہیں۔ اور وار بمعنی دن یعنی زہرہ یا شُکرؔ دیوی کی پوجا کا دن۔ یاد رہے مغربی ممالک عیسائی ہونے سے پہلے ان سیاروں کو پوجتے تھے اور بعض علاقوں میں اب بھی یہ تہوار منائے جاتے ہیں۔ ہندو تو مسلسل اس شرک میں غرق چلے آ رہے ہیں

یاد رہے کہ زہرہ کو انگریزی میں وینس کہتے ہیں۔ سنسکرت میں زہرہ سیارہ کو شکر کہتے ہیں۔ ہندی میں اسے سوک کہتے ہیں۔ ہندو اس کو دیوی ماننے کے باوجود اس کا سامنے ہونا منحوس بھی سمجھتے ہیں اور اس دن وہ کوئی نیک کام نہیں کرتے۔ رومیوں کی عشق و محبت کی دیوی۔ وڈن خدا کی بیوی۔

FRIDAY TO THE SCANDI NAVIAN GODDESS – FRIGGAOR FRIGG WHO WAS WODFN WIFE OR JUNO OR VENUS ROMAN MY THOLOGY GODDESS OF LOVE – WIFE OF WODEN GOD –

سیکسن زبان میں زہرہ۔ وینس۔ شکر کو فرنج ڈیگ، قدیم جرمنی میں فریا ٹاگ۔ نارویجین میں فرجاڈیگ FRJA DAGR جرمن میں فریگا اور فریگ FRIGG - لاطینی میں وینرس ڈیز VENRISDIES - سنسکرت میں شکر۔ عربی۔ اردو میں زہرہ۔

۷۔ سینچر وار۔ زحل سیارہ کو کہتے ہیں۔ ہم اس دن کو شنبہ اور ہفتہ کہتے ہیں۔ سینچر یعنی زحل دیوتا، اور۔ وار۔ بمعنی دن۔ یعنی سینچر دیوتا کی پوجا کا دن۔ سینچر وار کو انگریزی میں سیچر ڈے کہتے ہیں۔ یہ بھی دو لفظوں سے مرکب ہے سیچر اور ڈے۔ یعنی سیچرن دیوتا کی پوجا کا دن۔ انگریزی میں زحل سیارہ کو سیچرن کہا جاتا ہے۔ قدیم رومیوں نے اس دن کو زحل یعنی سیچرن دیوتا کی پوجا کے لیے مخصوص کر رکھا تھا۔ اس لیے انہوں نے اس کو اس نام سے موسوم کر دیا۔ ہندو بھی اسے پوجتے تھے اور آج بھی پوجتے ہیں اس لیے وہ بھی اس دیوتا کی پوجا کے لیے مخصوص کردہ دن کو سینچر وار کہتے ہیں۔ ہندو سال میں ایک دفعہ اجتماعی طور پر اس سے اپنی شادابی و فراوانی کے لیے دعائیں مانگتے ہیں اور اس سالانہ تہوار کو وہ ستیہ گرہا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ رومن لوگ قدیم زمانہ میں اس کی پوجا کرتے تھے۔ آج بھی بعض رومی اور بعض بلاد البیضان کے لوگ اس سالانہ تہوار کو سیچر نیٹیا کے نام سے منعقد کرتے ہیں

SATURDAY TO SATURN THE ROMAN GOD OF AGRICULTURE SATURNATIA THE FESTIVEL OF SATURN – AMONG THE ROMANS –

زحل یعنی سیچرن دیوتا کو زراعت کا دیوتا مانا جاتا ہے اور ہندو تو بڑی دھوم دھام سے زراعت کے اس دیوتا کے لیے ستیہ گرہا مناتے ہیں۔

اب غور سے ملاحظہ فرمائیے کہ صرف عربی ایک ایسی زبان ہے جس میں ایام ہفتہ کے نام شرک و کفر سے پاک ہیں۔